



سوال

(281) کیا نفلی نماز جو کہ اٹھی چار رکعت پڑھی جائے لیج

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا نفلی نماز جو کہ اٹھی چار رکعت پڑھی جائے۔ اس کی صرف پہلی دو رکعتوں میں قرات کی جائے یا چاروں رکعتوں میں قراءت کی جائے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

چاروں میں قراءت کی جائے گی۔

[عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخَدْرِيِّ قَالَ أَمَرَنَا نَبِيُّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَقْرَأَ الْقَائِمَةَ وَمَا تَمْتَنَرُ

”ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ ہم نماز میں فاتحہ اور جو کچھ میسر ہو قرآن میں سے پڑھیں۔“

((عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أُنَادِيَ أَنَّهُ لَا صَلَاةَ إِلَّا بِقِرَاءِ الْقَائِمَةِ الْكِتَابِ فَمَا زَادَ))

”ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے حکم دیا کہ میں پکار کر کہوں کہ قراءت کے بغیر نماز نہیں (گو) فاتحہ کتاب اور کچھ زائد کی قراءت ہو۔“

((عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ فِي كُلِّ صَلَاةٍ يُقْرَأُ، فَمَا أَسْمَعُنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْمَعُنَا، وَمَا نَسْمَعُنَا مِنْهُ، وَإِنْ لَمْ تَزِدْ عَلَيَّ أُمَّ الْقُرْآنِ أَجْزَأَتْ وَإِنْ زِدْتَ فَهُوَ خَيْرٌ))

”ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہے کہ ہر نماز میں قرآن مجید کی تلاوت کی جائے گی۔ جن میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں قرآن سنایا تھا، ہم بھی تمہیں ان میں سنائیں گے اور جن نمازوں میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے آہستہ قراءت کی ہم بھی ان میں آہستہ ہی قراءت کریں گے اور اگر سورۃ فاتحہ ہی پڑھو، تب بھی کافی ہے، لیکن اگر زیادہ پڑھ لو تو اور بہتر ہے۔“

((عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ لَمْ يَقْرَأْ فِيهِمَا إِلَّا بِقَائِمَةِ الْكِتَابِ))

”نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے آپ نے دو رکعتیں پڑھیں اور ان میں صرف سورۃ فاتحہ پڑھی۔“

((لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِأُمَّ الْقُرْآنِ فَصَاعِدًا)) ”نہیں نماز اس شخص کی جو سورۃ فاتحہ نہ پڑھے یا اس سے زیادہ۔“



یہ تمام احادیث اس بات پر دلالت کرتی ہیں کہ سورہ فاتحہ سے زائد قراءت فرض نہیں، بلکہ مستحب ہے۔

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 04